(غیر رسمی ترجمہ)

"مفاہمتی یادداشت"

دفتر امور حجاج پاکستان ریاست/جمہوریہ (پاکستان)
اور لاجسٹک خدمات کے لیے الاسناد المتکامل کمپنی کے درمیان

حج سیزن ۱۴۴۵ھ کے لیے عازمین کو فراہم کردہ خدمات بیرون ملک مقیم عازمین کے سروس پیکجز کی مقداری اور معیاری درجہ بندی کے مطابق

آج		بتاریخ			۱۴۴۵ہجری	بمطابق			۲۰۲۴ عیسوی	بمقام	جدہ

اللہ کی مدد سے یادداشتِ تفاہم پر دستخط کیے گئے ہیں مابین:

حضرات	دفتر امور حجاج	پاکستان	
دفتر امور حجاج میں مجاز شخص کا نام	عبدالوہاب سومرو	عہدہ	پاکستانی مشن کے ڈائریکٹر جنرل
ایڈریس			پوسٹ آفس باکس
موبائل نمبر		ای میل	
اور اس کے بعد اس یادداشت کے مقاصد کے لیے اسے "فریق اول" کہا جائے گا۔			

حضرات	الاسناد المتکامل کمپنی برائے لاجسٹک سروسز	تجارتی رجسٹریشن نمبر	۴۶۵۰۲۵۵۸۸۱
کمپنی کا نمائندہ	ڈاکٹر احمد بن اسعد خلیل	عہدہ	چیف ایگزیکٹو
ایڈریس	حی عروہ، مدینہ منورہ ریجن میں حج اور زیارت کمیٹی کے قریب		بلڈنگ نمبر ۴۶۱۳
پوسٹ آفس باکس	۴۲۳۹۱	فون نمبر	۹۲۰۰۱۲۱۹۸
اور اس کے بعد اس یادداشت کے مقاصد کے لیے اسے "فریق دوم" کہا جائے گا۔			

تمہید:

مملکت سعودی عرب میں نافذ العمل قوانین کے تحت، جو ضیوف الرحمٰن (حجاج) کو خدمات فراہم کرنے کے انتظام سے متعلق ہیں، اور چونکہ فریق اول حج ۱۴۴۵ھ کے لیے "پاکستان" کے حجاج کے امور کے انتظام کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہے اور وہ سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ کی جانب سے منظور شدہ حجاج کے لیے خدمات فراہم کرنے والے کے ساتھ ایک ابتدائی معاہدہ کرنے کا خواہاں ہے، جبکہ فریق دوم ایک کمپنی ہے جو حجاج کرام کو خدمات فراہم کرنے کی سرگرمی انجام دے رہی ہے، اور پاکستان سے آنے والے ضیوف الرحمٰن کو فراہم کی جانے والی مطلوبہ خدمات کا جائزہ لیا جا چکا ہے، جو حج ۱۴۴۵ھ کے لیے بیرون ملک سے آنے والے حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق ہے، جیسا کہ عزت مآب وزیر حج و عمرہ کے فیصلے نمبر ۴۵۰۳۲۲۳۰۵۹ مؤرخہ ۳۰/۰۴/۱۴۴۵ھ میں منظور کیا گیا ہے، اس لیے دونوں فریقین نے، اپنی مکمل قانونی اہلیت اور مستند حیثیت کے ساتھ، اس مفاہمت نامے میں موجود شرائط و احکام پر اتفاق کیا ہے۔

پہلا آرٹیکل: تمہید کی حجیت:

اوپر دی گئی تمہید مفاہمت نامے کا لازمی حصہ سمجھی جائے گی اور اس کے ساتھ پڑھا اور اس کی تشریح کی جائے گی۔

دوسرا آرٹیکل: تعریفات:

١. **وزارت حج و عمرہ** : مملکت سعودی عرب میں ایک سرکاری ادارہ جو تمام حج اور حجاج کے معاملات کی نگرانی اور تنظیم کرتا ہے، بشمول ارباب الطوائف کمپنیوں اور خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کی نگرانی۔

٢. **مکتب شؤون الحجاج**" : پاکستان "کے حجاج کا سرکاری اور قانونی نمائندہ، جو حجاج کے لیے تمام انتظامات اور معاہدے کرنے کا مجاز ہے تاکہ انہیں تمام ضروری خدمات فراہم کی جا سکیں۔

٣. **دلیل الزوار کمپنی** : سعودی عرب کے قوانین کے تحت حجاج کی خدمات فراہم کرنے والی ایک مجاز کمپنی (لائسنس نمبر ٠٦)۔

٤. **مقداری اور نوعی درجہ بندی** : ایک ہدایت نامہ جو بیرون ملک سے آنے والے حجاج کے لیے خدمات اور پیکجز کی نوعیت اور درجہ بندی کو واضح کرتا ہے، جیسا کہ سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ سے منظور شدہ ہے۔

٥. **بیرون ملک سے آنے والے حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل** : وزارت حج و عمرہ کا منظور شدہ پلیٹ فارم جو بیرون ملک سے آنے والے حجاج کی رجسٹریشن کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

٦. **خدمات کی سطح کے معاہدے** :(SLA) ایک تحریری معاہدہ جو خدمات فراہم کرنے والے اور مکتب شؤون الحجاج کے درمیان ہوتا ہے، جس میں فراہم کی جانے والی خدمات، ان کی متوقع سطح، اور خدمات فراہم کرنے والے کی ذمہ داریاں واضح کی جاتی ہیں۔

٧. **حاجی** : وہ مرد یا عورت، جو وزارت حج و عمرہ سے حج کا ویزا حاصل کر چکے ہیں، خواہ ان کا عمر کوئی بھی ہو۔

تیسرا آرٹیکل: اس مفاہمت نامے کا مقصد:

اس "مفاہمت نامے" کا مقصد یہ ہے کہ "پاکستان" سے آنے والے حجاج کو فراہم کی جانے والی خدمات کی نوعیت اور مقدار کو واضح کیا جائے، اور یہ کہ فریقین کی خواہشات مملکت سعودی عرب کے قوانین کے مطابق ہوں۔

چوتھا آرٹیکل: حجاج کی تعداد:

١. پہلے فریق نے وضاحت کی کہ حج ١٤٤٥ھ کے لیے "پاکستان" سے آنے والے حجاج کی تعداد (............) ہوگی، جیسا کہ وزارت حج و عمرہ کی ہدایات کے مطابق ہے۔ اس تعداد میں مرد، عورتیں، اور بچے شامل ہوں گے۔ فریق اول فریق دوم کو حجاج کی تعداد، ان کی جنس، اور عمر کے لحاظ سے تفصیلی بیان ١٤٤٥ھ کی تاریخ // اور ٢٠٢٣ء کی تاریخ // کو فراہم کرے گا، اور تفصیل درج ذیل ہوگی:

ا. وہ حجاج جو براہ راست پہلے فریق کے تحت آئیں گے، ان کی تعداد، جنس، اور عمر کی تفصیل۔

ب. وہ حجاج جو پہلے فریق کے تحت آنے والی سیاحتی کمپنیوں کی نگرانی میں آئیں گے، ان کی تعداد، جنس، اور عمر کی تفصیل۔

ج. مدینہ منورہ میں دفتر کے انتظامی عملے اور طبّی ٹیم کے اراکین کی تعداد۔

د. مکہ مکرمہ میں دفتر کے انتظامی عملے اور طبّی ٹیم کے اراکین کی تعداد۔

٢. پاکستان" سے آنے والے حجاج کے لیے ١٤٤٥ھ کے حج سیزن کے لیے حجاج کی حتمی تعداد کا تعین وزارت حج و عمرہ کی بیرون ملک حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل کے ذریعے کیا جائے گا۔

آرٹیکل پانچ: خدمات کی درجہ بندی اور مقدار:

سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ کے منظور شدہ نظامات کے مطابق، اور دونوں فریقین کی خواہش کے مطابق، حجاج کو "پاکستان" سے آنے والے حجاج کے لیے فراہم کی جانے والی خدمات، ان کی اقسام اور مقدار کا جائزہ لیا گیا ہے، جو کہ وزارت حج و عمرہ کی بیرون ملک حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل کے ذریعے طے شدہ خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق ہیں۔

آرٹیکل چھ: خدمات کی قیمت:

"دونوں فریقین کی حتمی منظوری" کے بعد، فریق دوم کے ساتھ معاہدے کی قیمت وزارت حج و عمرہ کی بیرون ملک حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل پر ظاہر کی جائے گی، جس میں ہر حجاج کی خدمات کی تفصیلات ہوں گی، جیسا کہ وزارت حج و عمرہ کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کی ہدایات اور خدماتی سطح کے معاہدے (SLA) کے مطابق ہیں۔

آرٹیکل سات: ادائیگی کا طریقہ:

١. سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ کے منظور شدہ نظامات کے مطابق، فریق اول فریق دوم کو "دونوں فریقین کی منظوری کے بعد" پاکستان سے آنے والے حجاج کے لیے فراہم کردہ خدمات کے عوض مکمل ادائیگی کرے گا، اور یہ ادائیگی حجاج کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے مقررہ تاریخوں کے مطابق کی جائے گی، اور یہ ادائیگی وزارت حج و عمرہ کی بیرون ملک حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل کے ذریعے ہوگی۔

٢. دونوں فریقین ۱۴۴۵ھ کے حج سیزن کے اختتام پر معاہدے کی قیمت کا حتمی حساب کریں گے، جس میں "دونوں فریقین کی حتمی منظوری" کے بعد اضافی رقم یا کٹوتیاں شامل کی جائیں گی، اور یہ حساب ۱۴۴۵ھ کی تاریخ ...../..../تک مکمل کیا جائے گا۔

آرٹیکل آٹھ: مفاہمت نامے کی مدت:

یہ مفاہمت نامہ سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ کے منظور شدہ نظامات کے مطابق دستخط کی تاریخ سے شروع ہو کر ۱۴۴۶/۰۱/۲۰ھ تک نافذ العمل ہوگا، اور اس میں مزید توسیع نہیں کی جائے گی۔ یہ فریقین میں سے کسی کے لیے پابند نہیں ہے۔

آرٹیکل نو: پہلے فریق کی ذمہ داریاں:

اس مفاہمت نامے کے تحت فریق اول درج ذیل شرائط واحکام پر عمل کرے گا:

١. "پاکستان" سے آنے والے تمام حجاج کی نگرانی اور انتظام کی ذمہ داری قبول کرے گا، چاہے وہ حجاج براہ راست پہلے فریق کے تحت ہوں یا وہ سیاحتی کمپنیوں یا ایجنسیوں کے تحت ہوں جو پہلے فریق کی نگرانی میں ہیں، اور یہ ذمہ داری سعودی عرب میں جاری تنظیمات اور ہدایات کے مطابق ہوگی۔

٢. "پاکستان" میں تمام ضروری انتظامات اور کارروائیاں مکمل کرے گا تاکہ حجاج اور انتظامی عملے کی آمد کے تمام انتظامات کیے جا سکیں، جیسا کہ وزارت حج و عمرہ کی جانب سے منظور شدہ تعداد کے مطابق ہے، اور حجاج اور انتظامی عملے کی تفصیلات وزارت حج و عمرہ کے بیرون ملک حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل میں ان کی آمد سے پہلے زیادہ سے زیادہ ...../...../۱۴۴۵ھ کی تاریخ تک درج کرے گا، جو ۲۰۲۳ء کی تاریخ سے مطابقت رکھتی ہوگی۔ ان تفصیلات میں پیشگی تیاری کی معلومات، آمد و روانگی کی تاریخیں، اور آمد و روانگی کے مقامات اور نقل و حمل اور رہائش کے انتظامات شامل ہوں گے، اور یہ تمام معلومات وزارت حج و عمرہ کے بیرون ملک حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل میں درج کی گئی معلومات کے مطابق ہوں گی۔

۳. پہلے فریق کے عملے کے ارکان کی تفصیلات فراہم کرنا، جس میں ارکان کے نام، عہدے، اور ان سے رابطے کی معلومات شامل ہوں گی، تاکہ حج سیزن کے دوران رابطہ اور ہم آہنگی کو آسان بنایا جاسکے۔ یہ تفصیلات زیادہ سے زیادہ...../...../۱۴۴۵ھ کی تاریخ تک، جو ۲۰۲۳ء کی تاریخ سے مطابقت رکھتی ہو، فراہم کی جائیں گی۔

۴. فریق دوم کو کسی بھی معاہدے یا خدمت سے متعلق معاہدات فراہم کرنا، جن میں شامل ہیں:

ا. مدینہ منورہ میں رہائش کی جگہوں، معلومات اور تاریخوں کی تفصیلات، اگر خدمات فریق دوم کے ذریعے فراہم نہیں کی جارہی ہوں۔

ب. مکہ مکرمہ میں رہائش کی جگہوں، معلومات اور تاریخوں کی تفصیلات، اگر خدمات فریق دوم کے ذریعے فراہم نہیں کی جارہی ہوں۔

ج. نقل و حمل کے معاہدے اور تاریخیں، اگر خدمات فریق دوم کے ذریعے فراہم نہیں کی جارہی ہوں۔

د. مدینہ منورہ میں کھانے اور رہائش کے معاہدے، اگر خدمات فریق دوم کے ذریعے فراہم نہیں کی جارہی ہوں۔

ہ. مکہ مکرمہ میں کھانے اور رہائش کے معاہدے، اگر خدمات فریق دوم کے ذریعے فراہم نہیں کی جارہی ہوں۔

و. مقدس مقامات میں کھانے اور رہائش کے معاہدے، اگر خدمات فریق دوم کے ذریعے فراہم نہیں کی جارہی ہوں۔

۵. سعودی عرب میں حج، رہائش، سیکیورٹی، کام، عوامی آداب، اور منشیات کے کنٹرول سے متعلق تمام قوانین، ضوابط، اور ہدایات کی مکمل پابندی کرنا، اور حج کے منظم امور کی کتابچہ میں موجود ہدایات کی پیروی کے بارے میں تمام حجاج اور عملے کے ارکان کو آگاہ کرنا۔

٦. فریق دوم کو حجاج کے روانگی کے اوقات اور روانگی کی حقیقی تاریخوں کی تفصیلات فراہم کرنا، اور اگر کوئی غلط معلومات فراہم کی جاتی ہیں، جیسے کہ حجاج کی تفصیلات، پروازوں کے اوقات، یا دیگر معلومات، اور اس کے نتیجے میں وزارت حج و عمرہ یا کسی متعلقہ ادارے کی طرف سے کوئی جرمانہ یا کارروائی ہوتی ہے، تو اس کی مکمل ذمہ داری اٹھانا۔

۷. وزارت حج و عمرہ کی طرف سے حج ویزا کے اجراء کے لیے مقرر کردہ تمام ضروریات کو پورا کرنا، بشمول حفاظتی اور صحت سے متعلق ضروریات۔

۸. پہلے فریق کو وزارت حج و عمرہ کی بیرون ملک حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل کے ذریعے حجاج کے مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے ان کی پیشگی تیاری کی معلومات داخل کرنا، تاکہ فریق دوم کو خدمات فراہم کرنے کے لیے مناسب وقت مل سکے

۹. پہلے فریق کو وزارت حج و عمرہ کی بیرون ملک حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل کے ذریعے حجاج کے مکہ مکرمہ پہنچنے سے پہلے ان کی پیشگی تیاری کی معلومات داخل کرنا، تاکہ فریق دوم کو خدمات فراہم کرنے کے لیے مناسب وقت مل سکے۔

۱۰. پہلے فریق کو وزارت حج و عمرہ کی بیرون ملک حجاج کے لیے یونیفائیڈ الیکٹرانک پورٹل کے ذریعے روضہ شریفہ کی زیارت کے خواہشمند حجاج کی معلومات داخل کرنا۔

دسواں آرٹیکل: فریق دوم کی ذمہ داریاں:

فریق دوم اس مفاہمت نامے کے تحت درج ذیل شرائط و ضوابط کی پاسداری کرے گا:

ا. 1445ھ کے حج سیزن کے دوران عملے کے ارکان کے ناموں اور ان کے عہدوں کا تعین کرے گا، اور پہلے فریق کو ان کے رابطے کی معلومات اور خدمات کی فراہمی کے مقامات کے ساتھ فراہم کرے گا۔

۲. حج ۱۴۴۵ہجری کے لیے بیرون ملک مقیم عازمین کے لیے سروس پیکیجز کی مقداری اور معیاری درجہ بندی کے مطابق موصول ہونے والی استقبال کی خدمات پیش کرنا، بشمول حجاج کو رہائش گاہوں میں تقسیم کرنا اور ان کے شناختی کارڈ فراہم کرنا شامل ہے۔

۳. مدینہ منورہ میں رہائش اور قیام کی خدمات پیش کرنا، جو حج ۱۴۴۵ھ کے بیرونی حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق ہوں۔

۴. مکہ مکرمہ اور مقدس مقامات میں رہائش اور قیام کی خدمات پیش کرنا، جو حج ۱۴۴۵ھ کے بیرونی حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق ہوں۔

۵. حجاج کی رہائش گاہوں کی نگرانی اور ان کی آرام دہ رہائش کو یقینی بنانا، اور اگر کوئی کمی پائی جائے تو اس کو پورا کرنا۔

۶. حج ۱۴۴۵ھ کے بیرونی حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق کھانے اور رہائش کی خدمات پیش کرنا۔

۷. حجاج کی دیکھ بھال کی خدمات، بشمول بیمار حجاج کی نگرانی اور متوفی حجاج کے معاملات کی تکمیل۔

۸. حج ۱۴۴۵ھ کے بیرونی حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق نقل وحمل اور تفویج (گروپنگ) کی خدمات پیش کرنا۔

۹. حج ۱۴۴۵ھ کے بیرونی حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق وداع اور روانگی کی خدمات پیش کرنا، بشمول مدینہ منورہ کے لیے روانگی سے قبل حافلات کی تیاری، یا شاہ عبدالعزیز ایئرپورٹ، شہزادہ محمد بن عبدالعزیز ایئرپورٹ، یا بری اور بحری راستوں کے ذریعے روانگی، حج کے بعد یا مدینہ منورہ کے لیے۔

۱۰. حج ۱۴۴۵ھ کے بیرونی حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق وداع اور روانگی کی خدمات پیش کرنا، بشمول مکہ مکرمہ کے لیے روانگی سے قبل بسوں کی تیاری، یا شاہ عبدالعزیز ایئرپورٹ، شہزادہ محمد بن عبدالعزیز ایئرپورٹ، یا بری اور بحری راستوں کے ذریعے روانگی، حج کے بعد یا مکہ مکرمہ کے لیے۔

۱۱. حج ۱۴۴۵ھ کے بیرونی حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق گمشدہ حجاج کی رہنمائی کی خدمات پیش کرنا۔

۱۲. ذوالحلیفہ کے میقات کے لیے حجاج کی تفویج کی خدمات پیش کرنا، احرام کے مکمل ہونے کی نگرانی کرنا، اور انہیں ان کی مخصوص بسوں میں رہنمائی کرنا اور مکہ مکرمہ روانہ کرنا۔

۱۳. حج ۱۴۴۵ھ کے بیرونی حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق اضافی خدمات پیش کرنا۔

۱۴. وزارت حج وعمرہ کی طرف سے فراہم کردہ ہدایات کی مکمل پابندی کرنا، جو حج ۱۴۴۵ھ کے بیرونی حجاج کے خدماتی پیکجز کی مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق ہوں۔

گیارہواں آرٹیکل: افراد اور املاک کو پہنچنے والے نقصانات کا معاوضہ:

فریق اول مکمل طور پر ان نقصانات اور املاک کو پہنچنے والے نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو حج کے دوران "پاکستان" سے تعلق رکھنے والے حجاج کی کسی غفلت، غلطی، یا خلاف ورزی کے نتیجے میں مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ، مقدس مقامات یا مملکت سعودی عرب میں عوامی یا نجی مقامات پر قیام کے دوران واقع ہوں۔ فریق اول ان تمام قانونی دعووں، مطالبات، اور ان سے جڑے اخراجات کا بھی ذمہ دار ہوگا۔

آرٹیکل بارہ: فیس اور جرمانوں کی ادائیگی:

دونوں فریقین پر لازم ہے کہ وہ مملکت سعودی عرب میں متعلقہ سرکاری اتھارٹیز کی طرف سے جاری کردہ قوانین، ضوابط، اور فیصلوں کی مکمل پابندی کریں، اور کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں ہونے والے جرمانوں کے ذمہ دار ہوں گے۔ ان پر لازم ہے کہ وہ تمام مطلوبہ فیسیں اور جرمانے قوانین اور ضوابط کے تحت ادا کریں۔

آرٹیکل تیرہ: کاروبار سے دستبرداری

ا. فریق اول فریق دوم سے مفاہمت نامے میں دی گئی تمام یا کچھ خدمات کو مندرجہ ذیل صورتوں میں واپس لے سکتا ہے:

ا. اگر فریق دوم خدمات کی فراہمی میں تاخیر کرے (حتمی معاہدے کے بعد) یا سست روی دکھائے، یا مکمل طور پر کام روک دے، جس کے نتیجے میں فریق اول یہ سمجھے کہ وزارت حج و عمرہ کے پلان اور الیکٹرانک سسٹم کے تحت حجاج کے پروگرام کے مطابق خدمات کی فراہمی مقررہ مدت میں ممکن نہیں ہوگی۔

ب. اگر فریق دوم معاہدے کی کسی شرط کی خلاف ورزی کرے یا اپنی ذمہ داریوں میں سے کسی کو انجام دینے سے انکار کرے، اور تحریری نوٹس کے باوجود اصلاح نہ کرے۔

۲. اگر فریق دوم سے مفاہمت نامے کے تحت خدمات واپس لی جاتی ہیں، تو فریق اول وزارت حج و عمرہ کے ساتھ مل کر کسی دوسرے خدمت فراہم کنندہ کے ساتھ معاہدہ کرے گا تاکہ معاہدے کو مکمل کیا جاسکے، اور اس کے لیے فریق اول کوئی اضافی رقم ادا نہیں کرے گا۔ فریق دوم تمام اخراجات، نقصانات، اور قیمت کے فرق کو پورا کرے گا تاکہ معاہدے کو مکمل کیا جاسکے۔ فریق اول فریق دوم سے کام کی واپسی کے نتیجے میں ہونے والے تمام نقصانات کی تلافی کر سکتا ہے۔

آرٹیکل چودہ: حقوق کی منتقلی

کسی بھی فریق کو یہ حق حاصل نہیں ہوگا کہ وہ اس مفاہمت نامے میں درج کسی حق یا اس کے کسی حصے کو، یا اس سے پیدا ہونے والے کسی فائدے یا مفاد کو، بغیر دوسرے فریق کی پیشگی تحریری منظوری کے، کسی دوسرے کو منتقل کرے۔ اس صورت میں، جس کو حق منتقل کیا جائے گا، وہ منتقلی کرنے والے کا تابع ہوگا، اور منتقلی کرنے والا فریق دوسرے فریق کے سامنے اس مفاہمت نامے کی تمام شرائط اور ضوابط کا واحد ذمہ دار ہوگا۔

آرٹیکل پندرہ: ذیلی معاہدہ:

دوسرے فریق کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اس مفاہمت نامے کے تحت دی گئی تمام یا کچھ خدمات کی انجام دہی کے لیے ذیلی معاہدہ کرے، بغیر پہلے فریق کی پیشگی تحریری منظوری کے۔

آرٹیکل سولہ: فسخ اور نقصان کی تلافی:

ا. اگر وزارت حج و عمرہ یا ریاست کی طرف سے کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے جس کے تحت "پاکستان" سے آنے والے تمام یا کچھ حجاج کو روکا جاتا ہے یا ان کے داخلے پر پابندی لگائی جاتی ہے، تو یہ دونوں فریقوں کے لیے ایک قانونی سبب ہوگا کہ وہ اس مفاہمت نامے کی شرائط کو فسخ کر سکیں۔ اس صورت میں، دونوں فریقین کو دوسرے فریق کی طرف سے انجام دی گئی تمام خدمات اور کام کا حساب لگانا ہوگا (حتمی معاہدے کے مطابق) اور ان کو یقینی بنانا ہوگا، اور پہلا فریق دوسرے فریق کو پہلے فریق کی

طرف سے ادا کی گئی رقم کا حساب دے گا، اور دوسرے فریق کی طرف سے کیے گئے معاہدات یا دیگر معاملات کے نتیجے میں کسی بھی ذمہ داری کی ادائیگی کرے گا۔ یہ تمام عمل دس دن کے اندر مکمل ہوگا۔

۲. اگر "حتمی معاہدہ" فسخ کیا جاتا ہے، **تو دونوں فریق اس معاہدے کو ختم کرنے یا معطل کرنے کے بہترین طریقے پر اتفاق کریں گے، تاکہ کام کو روکا جاسکے یا معاہدے کو منسوخ کیا جاسکے، جس کی بنیاد اس اقدام کے پیچھے موجود حالات اور وجوہات ہوں گی۔ پہلے فریق پر لازم ہوگا کہ وہ دوسرے فریق کے مستحقات ادا کرے، اور دونوں فریق آپس میں (لا ضرر ولا ضرار) کے اصول کے تحت باہمی مفاہمت سے تصفیہ کریں گے تاکہ کسی کو نقصان نہ پہنچے اور کوئی نقصان نہ ہو۔

آرٹیکل سترہ: مکمل معاہدہ

دونوں فریق تسلیم کرتے ہیں کہ یہ مفاہمت نامہ کسی بھی فریق کے لیے لازمی نہیں ہے، اور یہ ایک ابتدائی یادداشت ہے جس میں وزارت حج وعمرہ کی جانب سے منظور شدہ مقداری اور نوعی درجہ بندی کے مطابق اہم شرائط شامل ہیں۔ یہ مفاہمت نامہ ایک حتمی معاہدے کا پیش خیمہ ہے، جس پر بعد میں دونوں فریق دستخط کریں گے۔

آرٹیکل اٹھارہ: مفاہمت نامے میں ترمیم:

اس مفاہمت نامے میں شامل تمام شرائط اور اس کے ساتھ کی جانے والی تمام ترامیم دونوں فریقوں کی مرضی کا مکمل اظہار کرتی ہیں اور موضوع سے متعلق ہیں۔ اس لیے اس میں کسی قسم کی تبدیلی یا ترمیم صرف دونوں فریقوں کے مابین تحریری معاہدے کے ذریعے ہی کی جاسکتی ہے۔ اس مفاہمت نامے کے متن میں شامل نہ کی گئی سابقہ وعدے، مذاکرات یا ذمہ داریاں باطل سمجھی جائیں گی اور ان پر کوئی اعتبار نہیں ہوگا۔

آرٹیکل انیس: عمومی احکام:

۱. اس مفاہمت نامے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تمام تعاملات اور مراسلات میں عربی زبان کو اپنایا جائے گا، تاکہ بعد میں دونوں فریقوں کے درمیان ایک حتمی معاہدے پر دستخط کیے جاسکیں۔

۲. اس مفاہمت نامے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے دونوں فریقوں کے درمیان تمام تعاملات اور مراسلات میں عیسوی تاریخ کا استعمال کیا جائے گا، تاکہ بعد میں ایک حتمی معاہدے پر دستخط کیے جاسکیں۔

۳. دونوں فریقوں کے درمیان یہ تعلق صرف حج ۱۴۴۵ھ کے سیزن تک محدود ہوگا اور اس کا اطلاق کسی اور سیزن پر نہیں ہوگا۔

۴. دونوں فریق مملکت سعودی عرب میں رائج قوانین اور ضوابط کی پابندی کریں گے۔

۵. اس مفاہمت نامے کی کسی بھی شرط یا حکم کی باطلیت باقی احکام، شرائط، یا اس مفاہمت نامے کے تسلسل پر اثر انداز نہیں ہوگی، بشرطیکہ وہ اسلامی شریعت کے مطابق ہوں۔

۶. کسی بھی فریق کو دوسرے فریق کے کسی ملازم، کارکن یا کسی اور شخص کو، جو اس مفاہمت نامے سے تعلق رکھتا ہو، کوئی تحفہ یا انعام دینے یا اس کا وعدہ کرنے کا حق نہیں ہوگا۔

۷. دونوں فریق مملکت سعودی عرب کے ٹیکس اور فیس سے متعلق قوانین کے تابع ہوں گے اور ان کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ مقررہ وقت پر مکمل فیس اور ٹیکس ادا کریں۔

آرٹیکل بیس: اطلاق کا قانون

یہ مفاہمت نامہ اسلامی شریعت اور مملکت سعودی عرب میں رائج قوانین، ضوابط، اور ہدایات کے مطابق ہوگا اور ان کی روشنی میں اس کی تشریح کی جائے گی۔

آرٹیکل اکیس: مراسلات اور پتے:

تمام مراسلات، نوٹسز، خط وکتابت، اور رپورٹس جو ایک فریق دوسرے فریق کو بھیجے گا، عربی زبان میں ہوں گی، اور ان کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا جائے گا، بشرطیکہ وہ رجسٹرڈ میل کے ذریعے ارسال کی گئی ہوں اور اس کی رسید کا اصل فراہم کیا جائے، یا دستی طور پر حوالے کی گئی ہوں اور وصولی کی رسید حاصل کی گئی ہو، یا پھر وہ اس ای میل کے ذریعے بھیجی گئی ہوں جو مفاہمت نامے کی دیباچے میں بیان کی گئی ہو۔

آرٹیکل بائیس: مفاہمت نامے کی نقول:

یہ مفاہمت نامہ دو (٢) اصل نقول میں تیار کیا گیا ہے اور ہر فریق کو ایک نسخہ دیا گیا ہے تاکہ اس کا جائزہ لیا جا سکے اور بعد میں ایک حتمی معاہدے پر دستخط کیے جا سکیں۔

اللہ ہی توفیق دینے والا ہے،

مفاہمت نامے کے فریقین کے دستخط

فریق اول		فریق دوم	
دفتر امور حجاج پاکستان		الاسناد المتکامل کمپنی برائے لاجسٹک سروسز	
اور اس کی نمائندگی کرتے ہیں جناب		اور اس کی نمائندگی کرتے ہیں ڈاکٹر	ڈاکٹر. احمد بن اسعد خلیل
عہدہ		عہدہ	چیف ایگزیکٹو
دستخط		دستخط	